

## ماہ محرم کے اعمال

<"xml encoding="UTF-8?>

واضح ہو کہ محرم کا مہینہ اہلبیت اور ان کے پیروکاروں کے لئے رنج و غم کا مہینہ ہے۔ امام علی رضا سے روایت ہے کہ جب ماہ محرم آتا تھا تو کوئی شخص والد بزرگوار امام موسیٰ کاظم - کو ہنسنے ہوئے نہ پاتا تھا، آپ پر حزن و ملال طاری رہا اور جب دسویں محرم کا دن آتا تو آہ وزاری کرتے اور فرماتے کہ آج وہ دن ہے جس میں امام حسین - کو شہید کیا گیا تھا ۔

پہلی محرم کی رات سید نے کتاب اقبال میں اس رات کی چند نمازیں ذکر فرمائی ہیں :

(۱) سورکعت نماز جس کی ہر رکعت میں سورئہ الحمد اور سورئہ توحید پڑھے :

(۲) دورکعت نماز جس کی پہلی رکعت میں سورئہ الحمد کے بعد سورئہ انعام اور دوسری رکعت میں سورئہ الحمد کے بعد سورئہ یاسین پڑھے :

(۳) دو رکعت نماز جس کی ہر رکعت میں سورئہ الحمد کے بعد گیارہ مرتبہ سورئہ توحید پڑھے : روایت ہوئی ہے کہ رسول خدا نے فرمایا کہ جو شخص اس رات دو رکعت نماز ادا کرے اور اس کی صبح جو کہ سال کا پہلا دن ہے روزہ رکھے تو وہ اس شخص کی مانند ہو گا جو سال بھر تک اعمال خیر بجا لاتا رہا، وہ شخص اس سال محفوظ رہے گا اور اگر اسے موت آجائے تو وہ بہشت میں داخل ہو جائے گا، نیز سید نے محرم کا چاند دیکھنے کے وقت کی ایک طویل دعا بھی نقل فرمائی ہے۔

پہلی محرم کا دن اسلامی سال کا پہلا دن ہے اس کے لئے دو عمل بیان ہوئے ہیں ۔

(۱) روزہ رکھے، اس ضمن میں ریان بن شبیب نے امام علی رضا سے روایت کی ہے۔ کہ جو شخص پہلی محرم کاروزہ رکھے اور خدا سے کچھ طلب کرے تو وہ اس کی دعا قبول فرمائے گا، جیسے حضرت زکریا کی دعا قبول فرمائی تھی ۔

(۲) امام علی رضا سے روایت ہوئی ہے کہ حضرت رسول پہلی محرم کے دن دو رکعت نماز ادا فرماتے اور نماز کے بعد اپنے ہاتھ سوئے آسمان بلند کر کے تین مرتبہ یہ دعا پڑھتے تھے :

اللَّهُمَّ نَنْهَا إِلَيْكَ الْقَدِيرُ، وَهِذِهِ سَنَةُ جَدِيدَةٍ، فَسُلْكُ فِيهَا الْعُصْمَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ

اے اللہ! تو معبد قدیمی ہے اور یہ نیا سال ہے جو اب آیا ہے پس اس سال کے دوران میں شیطان سے بچاؤ کا سوال کرتا ہوں اس

وَالْفُؤَادُ عَلَى هَذِهِ النَّفْسِ الْأَمَارَةِ بِالسُّوئِ وَالشِّتْغَالِ بِمَا يُقْرِبُنِي لَيْكَ يَا كَرِيمُ،

نفس پر غلبے کا سوال کرتا ہوں جو برائی پر آمادہ کرتا ہے اور یہ کہ مجھے ان کاموں میں لگا جو مجھے تیرتے نزدیک کریں اے مہربان

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْأَكْرَامِ يَا عِمَادَ لَهِ يَا ذَخِيرَةَ مَنْ لَا ذَخِيرَةَ لَهِ يَا حِرْزَ

اے جلالت اور بزرگی کے مالک اے بے سہاروں کے سہارے اے تھی دست لوگوں کے خزانے اے بے کسوں کے

نگہبان

مَنْ لَا حِرْزٌ لَهُ يَا غِيَاثَ مَنْ لَا سَنَدٌ لَهُ يَا كَنْزٌ مَنْ لَا كَنْزٌ لَهُ  
اے بے بسوں کے فریاد رس اے بے حیثیتوں کی حیثیت اے بے خزانہ لوگوں کے خزانے اے بہتر آزمائش کرنے والے  
یا حَسَنَ الْبَلَائِيْ یا عَظِيمَ الرَّجَائِيْ یا عَزَّ الصُّعَفَائِيْ یا مُنْقَذُ الْغَرْقَى یا مُنْجِي الْهَلْكَى  
اے سب سے بڑی امید اے کمزوروں کی عزت اے ڈوبتوں کو تیرانے والے اے مرتون کو بچانے والے اے نعمت والے  
یا مُنْعَمُ یا مُجْمَلُ یا مُفْضَلُ یا مُحْسِنُ نَتَ الَّذِي سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَنُورُ النَّهَارِ  
اے جمال والے اے فضل والے اے احسان والے تو وہ ہے جس کو سجدہ کرتے ہیں رات کے اندهیڑے دن کے اجالے  
چاند کی

وَضَوْئُ الْقَمَرِ، وَشَعْاعُ الشَّمْسِ، وَدَوْئُ الْمَاءِ، وَحَفِيفُ الشَّجَرِ یا اللَّهُ لَا شَرِيكَ  
چاندنیاں سورج کی کرنیں پانی کی روانیاں اور درختوں کی سرسراہیں اے اللہ تیرا کوئی شریک نہیں اے اللہ ہمیں  
لوگوں نیک گمان

لَكَ أَللَّاهُمَّ اجْعَلْنَا حَيْرًا مَمَّا يَظْنُونَ وَاغْفِرْ لَنَا مَا لَا يَعْلَمُونَ وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِمَا يَقُولُونَ  
سے بھی زیادہ نیک بنا دے لوگ ہم کو اچھا سمجھتے ہیں ہمارے وہ گناہ بخش جن کو وہ نہیں جانتے اور جو  
کچھ وہ ہمارے بارے میں کہتے ہیں

حَسْبِنَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكِّلُ، وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

اس پریماری گرفت نہ کر اللہ کافی ہے اسکے سوا کوئی معبد نہیں میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور وہ عرش  
عظمیم کا پروردگار ہے ہمارا ایمان  
آمَّا بِهِ كُلّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ لَا وُلُوا الْأَلْبَابِ، رَبُّنَا لَا تُنْزِعُ  
ہے کہ سب کچھ ہمارے رب کی طرف سے ہے اور صاحبان عقل کے سوا کوئی نصیحت حاصل نہیں کرتا اے ہمارے  
رب ہمارے دلوں

قُلْوَبُنَا بَعْدِ دُهْدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً نُّكَّنَتُ الْوَهَابُ .

کو ٹیڑھا نہ ہونے دے جبکہ ہمیں تو نے ہدایت دی ہے اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا کر بے شک تو بہت  
عطای کرنے والا ہے ۔

شیخ طوسی نے فرمایا کہ محرم کے پہلے نو دنوں کے روزے رکھنا مستحب ہے مگر یوم عاشورہ کو عصر تک کچھ  
نہ کھائے پیئے، عصر کے بعد، تھوڑی سی خاک شفا سے فاقہ شکنی کرے، سید نے پورے ماہ محرم کے روزے رکھنے  
کی فضیلت لکھی اور فرمایا ہے کہ اس مہینے کے روزے انسان کو ہر گناہ سے محفوظ رکھتے ہیں۔(۱)

## تیسرا محرم کا دن

یہ وہ دن ہے جس دن حضرت یوسف قید خانے سے آزاد ہوئے تھے، جو شخص اس دن کا روزہ رکھے حق تعالیٰ  
اس کی مشکلات آسان فرماتا ہے اور اس کے غم دور کر دیتا ہے نیز حضرت رسول سے روایت ہوئی ہے کہ اس  
دن کا روزہ رکھنے والے کی دعا قبول کی جاتی ہے ۔

## نوین محرم کا دن

یہ روز تاسوعا حسینی ہے، امام جعفر صادق سے روایت ہے کہ نو(۹) محرم کے دن فوج یزید نے امام حسین اور ان کے انصار کا گھیراؤ کر کے لوگوں کو ان کے قتل پر آمادہ کیا ابن مرجانہ اور عمر بن سعد اپنے لشکر کی کثرت پر خوش تھے اور امام حسین کو ان کی فوج کی قلت کے باعث کمزور و ضعیف سمجھ رہے تھے۔ انہیں یقین ہو گیا تھا کہ اب امام حسین کا کوئی یار و مددگار نہیں آسکتا اور

(۱) سوائے یوم عاشور کے کیونکہ اس دن کا روزہ مکروہ ہے اور بعض کے نزدیک حرام ہے۔ عراق والے ان کی کچھ بھی مدد نہیں کر سکتے امام جعفر صادق نے یہ بھی فرمایا کہ اس غریب و ضعیف یعنی امام حسین - پر میرٹے والد بزرگوار فدا وقربان ہوں ۔

## دسوین محرم کی رات

یہ شب عاشور ہے، سید نے اس رات کی بہت سی بافضیلت نمازیں اور دعائیں نقل فرمائی ہیں۔ ان میں سے ایک سو رکعت نماز ہے، جو اس رات پڑھی جاتی ہے اس کی ہر رکعت میں سورئہ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورئہ توحید پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ستر مرتبہ کہے :

سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

پاک تر ہے اللہ حمد اللہ ہی کے لئے ہے اللہ کے سوا کوئی معبد نہیں اللہ بزرگتر ہے اور نہیں ہے کوئی طاقت وقوت مگر وہی جو **الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ** ۔

خدائی بلند و برتر سے ملتی ہے ۔

بعض روایات میں ہے کہ **الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ** کے بعد استغفار بھی پڑھے : اس رات کے آخری حصے میں چار رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورئہ الحمد کے بعد دس مرتبہ آیۃ الكرسى۔ دس مرتبہ سورئہ توحید دس مرتبہ سورئہ فلق اور دس مرتبہ سورئہ ناس کی قرائت کرئے اور بعد از سلام سوم مرتبہ سورئہ توحید پڑھے :

آج کی رات چار رکعت نماز ادا کرئے جس کی ہر رکعت میں سورئہ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورئہ توحید پڑھے، یہ وہی نماز امیرالمؤمنین ہے کہ جس کی بہت زیادہ فضیلت بیان ہوئی ہے۔ اس نماز کے بعد زیادہ سے زیادہ ذکر الہی کرئے حضرت رسول پر صلووات بھیجئے اور آپ کے دشمنوں پر بہت لعنت کرئے ۔

اس رات بیداری کی فضیلت میں روایت وارد ہوئی ہے کہ اس رات کو جاگنے والا اس کے مثل ہے جس نے تمام ملائکہ جتنی عبادت کی ہو، اس رات میں کی گئی عبادت ستر سال کی عبادت کے برابر ہے، اگر کسی شخص کیلئے یہ ممکن ہو تو آج رات کو اسے سر زمین کربلا میں رینا چاہیے، جہاں وہ حضرت امام حسین کے روضہ اقدس کی زیارت کرئے اور حضرت امام حسین - کے قرب میں شب بیداری کرئے تاکہ خدا اس کو امام حسین کے ساتھیوں میں شمار کرئے جو اپنے خون میں لتهڑھ ہوئے تھے۔

یہ یوم عاشور ہے جو امام حسین کی شہادت کا دن ہے یہ ائمہ طاہرین % اور ان کے پیروکاروں کیلئے مصیبت کا دن ہے اور حزن و ملال میں رینے کادن ہے، بہتر یہی ہے کہ امام علی - کے چاہنے اور ان کی اتباع کرنے والے مومن مسلمان آج کے دن دنیاوی کاموں میں مصروف نہ ہوں اور گھر کے لئے کچھ نہ کمائیں بلکہ نوحہ و ماتم اور نالہ بکاء کرتے رہیں، امام حسین - کیلئے مجالس برپا کریں اور اس طرح ماتم و سینہ زنی کریں جس طرح اپنے کسی عزیز کی موت پر ماتم کیا کرتے ہوں آج کے دن امام حسین کی زیارت عاشور پڑھیں جو تیسرا باب میں ذکر ہوگی حضرت کے قاتلوں پر بہت زیادہ لعنت کریں اور ایک دوسرا کو امام حسین کی مصیبت پر ان الفاظ میں پرسہ دیں۔

**عَظَمَ اللَّهُ جُوْرَنَا بِمُصَابِنَا بِالْحُسَيْنِ وَجَعَلَنَا وَيَأْكُمْ مِنَ الطَّالِبِينَ**

الله زیادہ کر رہ ہمارے اجر و ثواب کو اس پر جو کچھ ہم امام حسین کی سوگواری میں کرتے ہیں اور ہمیں تمہیں امام حسین کے خون کا

**بِثَارِهِ مَعَ وَلِيِّهِ الْإِمَامِ الْمَهْدِيِّ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ الْسَّلَامُ**

بدله لینے والوں میں قرار دے اپنے ولی امام مہدی کے ہم رکاب ہو کر کہ جو آل محمد % میں سے ہیں ۔

ضروری ہے کہ آج کے دن امام حسین کی مجلس اور واقعات شہادت کو پڑھیں خود روئیں اور دوسروں کو رلائیں، روایت میں ہے کہ جب حضرت موسیٰ کو حضرت خضر سے ملاقات کرنے اور ان سے تعلیم لینے کا حکم ہوا تو سب سے پہلی بات جس پر ان کے درمیان مذاکرہ مکالمہ ہوا وہ یہ ہے کہ حضرت خضر نے حضرت موسیٰ کے سامنے ان مصائب کا ذکر کیا جو آل محمد % پہ آنا تھے، اور ان دونوں بزرگواروں نے ان مصائب پر بہت گریہ و بکا کیا ۔

ابن عباس سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: میں مقام ذیقار میں امیرالمؤمنین کے حضور گیاتو آپ نے ایک کتابچہ نکالا جو آپ کا اپنا لکھا ہوا اور رسول اللہ کا لکھوا یا ہوا تھا، آپ نے اس کا کچھ حصہ میرے سامنے پڑھا اس میں امام حسین کی شہادت کا ذکر تھا اور اسی طرح یہ بھی تھا کہ شہادت کس طرح ہو گی اور کون آپ کو شہید کرے گا، کون کون آپ کی مدد و نصرت کرے گا اور کون کون آپ کے بمرکاب رہ کر شہید ہوگا یہ ذکر پڑھ کر امیرالمؤمنین نے خود بھی گریہ کیا اور مجھ کو بھی خوب رلا ۔ مؤلف کہتے ہیں اگر اس کتاب میں گنجائش ہوتی تو میں یہاں امام حسین کے کچھ مصائب ذکر کرتا، لیکن موضوع کے لحاظ سے اس میں ان واقعات کا ذکر نہیں کیا جاسکتا، لہذا قارئین میری کتب مقاتل کی طرف رجوع کریں۔ خلاصہ یہ کہ اگر کوئی شخص آج کے دن امام حسین کے روضہ اقدس کے نزدیک رہ کر لوگوں کو پانی پلاتا رہے تو وہ اس شخص کی مانند ہے، جس نے حضرت کے لشکر کو پانی پلایا ہو اور آپ کے بمرکاب کربلا میں موجود رہا ہو آج کے دن ہزار مرتبہ سورئہ توحید پڑھنے کی بڑی فضیلت ہے، روایت میں ہے کہ خدائی تعالیٰ ایسے شخص پر نظر رحمت فرماتا ہے، سید نے آج کے دن ایک دعا پڑھنے کی تاکید فرمائی ہے۔ جو دعائے عشرات کی مثل ہے، بلکہ بعض روایات کے مطابق وہ دعائے عشرات ہی ہے ۔

شیخ نے عبداللہ بن سنان سے امام جعفر صادق - سے روایت کی ہے کہ یوم عاشور کو چاشت کے وقت چار رکعت نماز و دعا پڑھنی چاہیے کہ جسے ہم نے اختصار کے پیش نظر ترک کر دیا ہے پس جو شخص اسے پڑھنا چاہتا ہو وہ علامہ مجلسی کی کتاب زادالمعاد میں ملاحظہ کرے۔ یہ بھی ضروری اور مناسب ہے کہ شیعہ

مسلمان آج کے دن فاقہ کریں، یعنی کچھ کھائیں پئیں نہیں، مگر روزے کا قصد بھی نہ کریں عصر کے بعد ایسی چیز سے افطار کریں جو مصیبت زدہ انسان کھاتے ہیں مثلاً دودھ یا دھی وغیرہ نیز آج کے دن قمیضوں کے گریبان کھلے رکھیں اور آستینیں چڑھا کر ان لوگوں کی طرح رہیں جو مصیبت میں مبتلا ہوتے ہیں یعنی مصیبت زدہ لوگوں جیسی شکل و صورت بنائے رہیں ۔

علامہ مجلسی نے زادالمعاد میں فرمایا ہے کہ بہتر ہے کہ نویں اور دسویں محرم کا روزہ نہ رکھے کیونکہ بنی امیہ اور ان کے پیروکار ان دنوں کو امام حسینؑ کو قتل کرنے کے باعث بڑے بابرکت و حشمت تصور کرتے ہیں اور ان دنوں میں روزہ رکھتے تھے، انہوں نے بہت سی وضعی حدیثیں حضرت رسول ﷺ کی طرف منسوب کر کے یہ ظاہر کیا کہ ان دو دنوں کا روزہ رکھنے کا بڑا اجر و ثواب ہے حالانکہ ایبلبیت٪ سے مروی کثیر حدیثوں میں ان دو دنوں اور خاص کر یوم عاشور کا روزہ رکھنے کی مذمت آئی ہے، بنی امیہ اور ان کی پیروی کرنے والے برکت کے خیال سے عاشورا کے دن سال بھر کا خرچہ جمع کر کے رکھ لیتے تھے اسی بنا پر امام رضاؑ سے منقول ہے کہ جو شخص یوم عاشور اپنا دنیاوی کاروبار چھوڑتے رہے تو حق تعالیٰ اس کے دنیا و آخرت سب کاموں کو انجام تک پہنچا دے گا، جو شخص یوم عاشور کو گریہ و زاری اور رنج و غم میں گزارتے تو خدائی تعالیٰ قیامت کے دن کو اس کیلئے خوشی و مسرت کا دن قرار دے گا اور اس شخص کی آنکھیں جنت میں ایبلبیت٪ کے دیدار سے روشن ہوں گی، مگر جو لوگ یوم عاشورا کو برکت والا دن تصور کریں اور اس دن اپنے گھر میں سال بھر کا خرچ لا کر رکھیں تو حق تعالیٰ ان کی فرایم کی ہوئی جنس و مال کو ان کے لئے بابرکت نہ کرے گا اور ایسے لوگ قیامت کے دن یزید بن معاویہ، عبیدالله بن زیاد اور عمرابن سعد جیسے ملعون جہنمیوں کے ساتھ محسوس ہوں گے اس لئے یوم عاشور میں کسی انسان کو دنیا کے کاروبار میں نہیں پڑنا چاہیے اور اس کی بجائے گریہ و زاری، نوحہ و ماتم اور رنج و غم میں مشغول رہنا چاہیے نیز اپنے اہل و عیال کو بھی آمادہ کرے کہ وہ سینہ زنی و ماتم میں اس طرح مشغول ہوں جیسے اپنے کسی رشتہ دار کی موت پر ہوا کرتے ہیں۔ آج کے دن روزے کی نیت کے بغیر کھانا پینا ترک کیئے رہیں اور عصر کے بعد تھوڑتے سے پانی وغیرہ سے فاقہ شکنی کریں اور دن بھر فاقہ سے نہ رہیں مگر یہ کہ اس پر کوئی روزہ واجب ہو جیسے نذر وغیرہ آج کے دن گھر میں سال بھر کیلئے غلہ و جنس جمع نہ کرے، آج کے دن ہنسنے سے پریز کریں، اور کھلیل کوڈ میں ہرگز مشغول نہ ہوں اور امام حسینؑ کے قاتلوں پر ان الفاظ میں ہزار مرتبہ لعنت کریں:

اللَّهُمَّ الْعَنْ قَاتِلَةَ الْحُسَيْنِ

اے اللہ: امام حسین کے قاتلوں پر لعنت کر

مؤلف کہتے ہیں اس حدیث سے ظاہر ہوتا ہے کہ یوم عاشور کا روزہ رکھنے کے بارے میں جو حدیثیں آئیں وہ سب جعلی اور بناوٹی ہیں اور ان کو جھوٹوں نے حضرت رسول ﷺ کی طرف منسوب کیا ہے :

اللَّهُمَّ أَنَّ هَذَا يَوْمَ تَبَرَّكَتْ بِهِ بَنُو أُمَّيَّةَ ۔

اے اللہ ! یہ وہ دن ہے جس کو بنی امیہ نے بابرکت قرار دیا ہے ۔

صاحب شفاء الصدور نے زیارت کے مندرجہ بالا جملے کے ذیل میں ایک طویل حدیث سے اس کی تشریح فرمائی ہے۔ جس کا خلاصہ یہ ہے کہ بنی امیہ آج کے منحوس دن کو چند وجوہات کی بنا پر بابرکت تصور کرتے تھے ۔

(۱) بنی امیہ نے آج کے دن آیندہ سال کے لئے غلہ و جنس جمع کر رکھنے کو مستحب جانا اور اس کو وسعت رزق اور خوشحالی کا سبب قرار دیا، چنانچہ ایبلبیت٪ کی طرف سے ان کے اس زعم باطل کی باریار تردید اور مذمت کی گئی ہے ۔

(۲) بنی امیہ نے آج کے دن کو روز عید قرار دیا اور اس میں عید کے رسوم جاری کیے۔ جیسے اہل و عیال کے لئے عمدہ لباس و خوراک فرایم کرنا، ایک دوسرے سے گلے ملنا اور حجامت بنوانا وغیرہ لہذا یہ امور ان کے پیروکاروں میں عام طور پر رائج ہو گئے۔

(۳) انہوں نے آج کے دن کا روزہ رکھنے کی فضیلت میں بہت سی حدیثیں وضع کیں اور اس دن روزہ رکھنے پر عمل پیرا ہوئے۔

(۴) انہوں نے عاشور کے دن دعا کرنے اور اپنی حاجات طلب کرنے کو مستحب قرار دیا اس لئے اس سے متعلق بہت سے فضائل اور مناقب گھڑ لیے، نیز آج کے دن پڑھنے کے لئے بہت سی دعائیں بنائیں اور انہیں عام کیا تاکہ لوگوں کو حقیقت واقعہ کی سمجھ نہ آئے چنانچہ وہ آج کے دن اپنے شہروں میں منبروں پر جو خطبے دیتے، ان میں یہ بیان ہوا کرتا تھا کہ آج کے دن ہر نبی کے لئے شرف اور وسیلے میں اضافہ ہوا مثلاً نمرود کی آگ بجهہ گئی حضرت نوح کی کشتی کنارے لگی، فرعون کا لشکر غرق ہوا حضرت عیسیٰ کو یہودیوں کے چنگل سے نجات حاصل ہوئی یعنی یہ سب امور آج کے دن وقوع میں آئی۔ تاہم ان کا یہ کہنا سفید جھوٹ کے سوا کچھ نہیں ہے۔

اس بارے میں شیخ صدوق نے جبلہ مکیہ سے نقل کیا ہے کہ میں نے میثم تمار سے سنا وہ کہتے تھے: خدا کی قسم! یہ امت اپنے نبی کے فرزند کو دسویں محرم کے دن شہید کرے گی اور خدا کے دشمن اس دن کو بابرکت دن تصور کریں گے یہ سب کام ہو کر رہیں گے اور یہ باتیں اللہ کے علم میں آچکیں ہیں یہ بات مجھے اس عہد کے ذریعے سے معلوم ہے، جو مجھ کو امیرالمؤمنین کی طرف سے ملا ہے جبلہ کہتے ہیں کہ میں نے میثم سے عرض کی کہ وہ لوگ امام حسین کے روز شہادت کو کس طرح بابرکت قرار دیں گے؟ تب میثم روپڑے اور کہا لوگ ایک ایسی حدیث وضع کریں گے جس میں کہیں گے کہ آج کا دن ہی وہ دن ہے کہ جب حق تعالیٰ نے حضرت آدم کی توبہ قبول فرمائی۔

حالانکہ خدائی تعالیٰ نے ان کی توبہ ذی الحجه میں قبول کی تھی وہ کہیں گے آج کے دن ہی خدانے حضرت یونس کو مچھلی کے پیٹ سے باہر نکالا حالانکہ خدانے ان کو ذی القعدہ میں شکم ماہی سے نکالا تھا وہ تصور کریں گے کہ آج کے دن حضرت نوح - کی کشتی جودی پر رکی، جبکہ کشتی ۱۸ ذی الحجه کو رکی تھی وہ کہیں گے کہ آج کے دن ہی حق تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کیلئے دریا کو چیرا، حالانکہ یہ واقعہ ربیع الاول میں ہوا تھا خلاصہ یہ کہ میثم تمار کی اس روایت میں مذکورہ تصریحات وہ ہیں جو اصل میں نبوت و امامت کی علامات ہیں اور شیعہ مسلمانوں کے برسر حق ہونے کی روشن دلیل ہیں۔ کیونکہ اس میں ان باتوں کا ذکر ہے جو ہو چکی ہیں اور ہو رہی ہیں پس یہ تعجب کی بات ہے کہ اس واضح خبر کے باوجود ان لوگوں نے اپنے وہم و گمان کی بنا پر قرار دی ہوئی جھوٹی باتوں کے مطابق دعائیں بنالی ہیں جو بعض ہے خبر اشخاص کی کتابوں میں درج ہیں کہ جن کو ان کی اصلیت کا کچھ بھی علم نہ تھا۔

ان کتابوں کے ذریعے سے یہ دعائیں عوام کے ہاتھوں میں پہنچ گئی ہیں، لیکن ان دعاؤں کا پڑھنا بدعت ہونے کے علاوہ حرام بھی ہے ان بدعت و حرام دعاؤں میں سے ایک یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، سُبْحَانَ اللَّهِ مِلْيَ الْمِيزَانِ، وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ، وَمَبْلَغٌ

خدا کے نام سے جو رحمن و رحیم ہے پاک ہے اللہ ترازو کے پورا ہونے علم کی آخری حدود اور خوشنودی الرّضا، وَزِنَةُ الْعَرْشِ۔

کی رسائی اور وزن عرش کے برابر ۔

دو تین سطروں کے بعد یہ ہے کہ دس مرتبہ صلوات پڑھے پھر یہ کہے :

يَا قَابِلَ تَوْبَةِ آدَمَ يَوْمَ عَاشُورَىٰ يَاراْفِعَ دُرِيسَ لَى السَّمَاءِ يَوْمَ عَاشُورَىٰ يَا مُسَكِّنَ

اے روز عاشور آدم کی توبہ قبول کرنے والے اے عاشور کے دن ادريس کو آسمان پر لے جانے والے اے سَفِينَةِ نُوحٍ عَلَى الْجُودِيِّ يَوْمَ عَاشُورَىٰ، يَا غِياثَ بِرَاهِيمَ مِنَ النَّارِ يَوْمَ عَاشُورَىٰ ۔

اے روز عاشور نوح کی کشتی کو جو جوی پہاڑ پر ٹکانے والے اے یوم عاشور ابراءیم کو آگ سے نجات دینے والے ...  
اس میں شک نہیں کہ یہ دعا مدینے کے کسی ناصبی یا مسقط کے کسی خارجی نے یا ان کے کسی ہم عقیدہ نے گھڑی ہے، اس طرح اس نے وہ ظلم کیا ہے جو بنی امیہ کے ظلم کو انتہاء تک پہنچا دیتا ہے یہ بیان کتاب شفاء الصدور کے مندرجات کا خلاصہ ہے جو یہاں ختم ہو گیا ہے۔ بہرحال یوم عاشور کے آخری وقت میں امام حسین کے اہل حرم انکی دختران اور اطفال کے حالات و واقعات کو نظر میں لانا چاہیے کہ اس وقت میدان کربلا میں ان پر کیا بیت ربی ہے۔ جب کہ وہ دشمنوں کے ہاتھوں قید میں ہیں اور اپنی مصیبتوں میں آہ و زاری کر رہے ہیں، سچ تو یہ ہے کہ اہلبیت٪ پر وہ دکھ اور مصیبیتیں آئی ہیں جو کسی انسان کے تصور میں نہیں آسکتیں اور قلم دان کو لکھنے کا یارا نہیں، کسی شاعر نے اس سانحہ کو کیا خوب بیان کیا ہے :

فاجِحةٌ نَرَدْتُ كُتُبُهَا

مُجْمَلَةً ذِكْرَةً لِمُدَّكِّرِ

یہ ایسی مصیبت ہے اگر اسے لکھوں

کسی یاد کرنے والے کیلئے مجمل سی یاد دھانی

جَرَثُ دُمُوعَى فَحَالَ حَائِلُهَا

مَا بَيْنَ لَحْظِ الْجُفُونِ وَالزُّبُرِ

تو میرے آنسو نکل پڑتے ہیں اور

مبیری آنکھوں اور اوراق کے درمیان حائل ہو جاتے ہیں

وَقَالَ قَلْبِي بُقْيَا عَلَىٰ فَلَا

وَاللَّهِ مَا قَدْ طَبِعْتُ مِنْ حَجَرِ

میرا دل کھتنا ہے رحم کر مجھ پر نہیں میں

بخدا کوئی پتھر کہ میری تو جان نکلے جاری

بَكْثُ لَهَا الْأَرْضُ وَالسَّمَاءُ

وَمَا بَيْنَهُما فِي مَدَامِعِ حُمْرِ

اس پر روئے ہیں زمین و آسمان

اور جو کچھ ان کے درمیان ہے خون کے آنسو

## زيارت

یوم عاشور کے آخر وقت کھڑا ہو جائے اور رسول اللہ ، امیرالمؤمنین، جناب فاطمه، امام حسن اور باقی ائمہ٪ جو اولاد امام حسین میں سے ہیں، ان سب پر سلام بھیجے اور گریہ کی حالت میں ان کو پرسہ دئے اور یہ زیارت

پڑھے :

آل سَلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ آدَمَ صَفْوَةُ اللَّهِ، آل سَلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوحٍ نَبِيُّ اللَّهِ،  
آپ پر سلام ہو اے آدم کے وارث جو برگزیدئے خدا ہیں آپ پر سلام ہو اے نوح کے وارث جو اللہ کے نبی ہیں  
آل سَلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ إِبْرَاهِيمَ حَلِيلِ اللَّهِ آل سَلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسَى كَلِيمِ اللَّهِ  
آپ پر سلام ہو اے ابراہیم کے وارث جو اللہ کے دوست ہیں آپ پر سلام ہو اے موسی کے وارث جو خدا کے کلیم  
ہیں

آل سَلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَيسَى رُوحِ اللَّهِ آل سَلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللَّهِ  
آپ پر سلام ہو اے عیسیٰ کے وارث جو خدا کی روح ہیں آپ پر سلام ہو اے محمد کے وارث جو خدا کے حبیب  
ہیں

آل سَلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيٌّ مَبِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَ لِيِّ اللَّهِ، آل سَلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ  
آپ پر سلام ہو اے علی کے وارث جو مؤمنوں کے امیر اور ولی خدا ہیں آپ پر سلام ہو اے حسن  
الْحَسَنِ الشَّهِيدِ سَبْطِ رَسُولِ اللَّهِ آل سَلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُولِ اللَّهِ، آل سَلَامُ عَلَيْكَ  
کے وارث جو شہید ہیں اللہ کے رسول کے نواسے ہیں آپ پر سلام ہو اے خدا کے رسول کے فرزند آپ پر سلام ہو  
يَابْنَ الْبَشِيرِ النَّذِيرِ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيَّينَ، آل سَلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ  
اے بشیر و نذیر اور وصیوں کے سردار کے فرزند آپ پر سلام ہو اے فرزند فاطمہ جو جہانوں کی عورتوں کی  
الْعَالَمِينَ، آل سَلَامُ عَلَيْكَ يَا بَأْبَدِ اللَّهِ، آل سَلَامُ عَلَيْكَ يَا حَيَّرَةَ اللَّهِ وَابْنَ حِيَرَتِهِ،  
سردار ہیں آپ پر سلام ہو اے ابو عبدالله آپ پر سلام ہو اے خدا کے پسند کیے ہوئے اور پسندیدہ کے فرزند  
آل سَلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللَّهِ وَابْنَ ثَارِهِ، آل سَلَامُ عَلَيْكَ يُبَيْهَا الْوِتْرُ الْمَوْتُونُ، آل سَلَامُ  
آپ پر سلام ہو اے شہید راہ خدا اور شہید کے فرزند آپ پر سلام ہو اے وہ مقتول جس کے قاتل ہلاک ہو گئے آپ  
پر

عَلَيْكَ يُبَيْهَا الْإِمَامُ الْهَادِي الزَّكِيُّ وَعَلَى رَوَاحِ حَلَّتْ بِفَنَائِكَ وَقَامَتْ فَيْ جِوارِكَ  
سلام ہو اے ہدایت و پاکیزگی والے امام اور سلام ان روحوں پر جو آپ کے آستان پر سوگئیں اور آپ کی قربت میں  
رہ رہی ہیں  
وَوَقَدْ ثَمَّ مَعَ زُوَّارِكَ، آل سَلَامُ عَلَيْكَ مِنْ مَا بَقِيَ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ،  
اور سلام ہو ان پر جو آپکے زائروں کیساتھ آئیں میرا آپ پر سلام ہو جب تک میں زندہ ہوں اور جب تک رات دن کا  
سلسلہ قائم ہے

فَلَقَدْ عَظُمَتْ بِكَ الرِّزْيَةُ وَجَلَّ الْمُصَابُ فِي الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَفِي هَلِ السَّمَوَاتِ  
یقیناً آپ پر بہت بڑی مصیبت گزری ہے اور اس سے بہت زیادہ سوگواری ہے مومنوں اور مسلمانوں میں آسمانوں  
میں رہنے والی  
جَمَعِينَ وَفِي سُكَّانِ الْأَرْضِينَ فِتَّا لِلَّهِ وَنَّا لَنَّا رَاجِعُونَ، وَصَلَواتُ اللَّهِ  
ساری مخلوق میں اور زمین میں رہنے والی خلقت میں پس اللہ ہم ہی کیلئے ہیں اور ہم اس کی طرف لوٹ کر  
جائیں گے خدا کی رحمتیں  
وَبَرَكَاتُهُ وَتَحِيَّاتُهُ عَلَيْكَ وَعَلَى آبَائِكَ الطَّاهِرِينَ الطَّيِّبِينَ الْمُنْتَجَبِينَ وَعَلَى ذَرَارِيَّهُمْ  
ہوں اس کی برکتیں آپ پر سلام ہو اور آپ کے آباء و اجداد پر جو پاک نہاد نیک سیرت اور برگزیدہ ہیں اور ان کی

اولاد پر

الْهَدَاةِ الْمَهَدِيَّينَ أَسَلَامٌ عَلَيْكَ يَا مَوْلَائِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى رُوحِكَ وَعَلَى زَوَاجِهِمْ،

کہ جو ہدایت یافتہ پیشووا ہیں آپ پر سلام ہو اے میرے آقا اور ان سب پرسلام ہو آپ کی روح پر اور ان کی روحون پر

وَعَلَى تُرْبَتِكَ وَعَلَى تُرْبَتِهِمُ اللَّهُمَّ لَقَهْمٌ رَحْمَةً وَرِضْوَانًا وَرَوْحًا وَرِيحَانًا أَسَلَامٌ

اور سلام ہو آپکے مزار پر اور ان کے مزاروں پر اے اللہ! ان سے مہربانی خوشنودی مسرت اور خوش روئی کے ساتھ پیش آئے آپ

عَلَيْكَ يَا مَوْلَائِ يَا بَأْبَدِ اللَّهِ يَابْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ، وَيَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ، وَيَابْنَ

پر سلام ہو اے میرے سردار اے ابو عبداللہ اے نبیوں کے خاتم کے فرزند اے اوصیاء کے سردار کے فرزند اے جہانوں سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ، أَسَلَامٌ عَلَيْكَ يَا شَهِيدُ، يَابْنَ الشَّهِيدِ، يَابْخَ الشَّهِيدِ، يَابْآ

کی عورتوں کی سردار کے فرزند آپ پر سلام ہو اے شہید اے فرزند شہید اے برادر شہید اے پدر الشُّهَدَاءِ . اللَّهُمَّ بَلِّغْهُ عَنِّي فِي هَذِهِ السَّاعَةِ وَفِي هَذَا الْيَوْمِ وَفِي هَذَا الْوَقْتِ وَفِي

شہیداں اے اللہ! پہنچا ان کو میری طرف سے اس گھڑی میں آج کے دن میں اور موجودہ وقت میں اور برابر كُلّ وَقْتٍ تَحِيَّةً كَثِيرَةً وَسَلَامًا، سَلَامُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ يَابْنَ سَيِّدِ

وقت میں بہت بہت درود اور سلام، آپ پر اللہ کا سلام ہواللہ کی رحمت اور اس کی برکات ہوں اے جہانوں الْعَالَمِينَ وَعَلَى الْمُسْتَشْهِدِينَ مَعَكَ سَلَامًا مُتَّصِلًا مَا اتَّصلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ أَسَلَامٌ

کے سردار کے فرزند اور ان پر جو آپ کے ساتھ شہید ہوئے سلام ہو لگاتار سلام جب تک رات دن باہم ملتے ہیں عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلَى الشَّهِيدِ، أَسَلَامٌ عَلَى عَلَى بْنِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ، أَسَلَامٌ

حسین ابن علی شہید پر سلام ہو علی ابن حسین شہید پر سلام ہو

عَلَى الْعَبَاسِ بْنِ مَيْرِ الْمُؤْمِنِينَ الشَّهِيدِ أَسَلَامٌ عَلَى الشُّهَدَاءِ مِنْ وُلْدِ مَيْرِ الْمُؤْمِنِينَ

عباس ابن امیر المؤمنین شہید پر سلام ہوان شہیدوں پر سلام ہو جو امیرالمؤمنین کی اولاد میں سے ہیں أَسَلَامٌ عَلَى الشُّهَدَاءِ مِنْ وُلْدِ الْحَسَنِ، أَسَلَامٌ عَلَى الشُّهَدَاءِ مِنْ وُلْدِ الْحُسَيْنِ،

ان شہیدوں پر سلام ہو جواولاد حسن سے ہیں ان شہیدوں پر سلام ہو جو اولاد حسین سے ہیں أَسَلَامٌ عَلَى الشُّهَدَاءِ مِنْ وُلْدِ جَعْفَرٍ وَعَقِيلٍ أَسَلَامٌ عَلَى كُلّ مُسْتَشْهِدٍ مَعَهُمْ مِنْ

ان شہیدوں پر سلام ہو جو عقب اور عقیل کی اولاد سے ہیں مومنوں میں سے ان سب شہیدوں پر سلام ہو جو ان کے ساتھ

الْمُؤْمِنِينَ . اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبَلِّغْهُمْ عَنِّي تَحِيَّةً كَثِيرَةً وَسَلَامًا .

شہید ہوئے اے اللہ! محمد و آل محمد پر رحمت نازل کر اور پہنچا ان کو میری طرف سے بہت بہت درود اور سلام

أَسَلَامٌ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَسَنَ اللَّهُ لَكِ الْعَزَاءُ فِي وَلَدِكِ الْحُسَيْنِ، أَسَلَامٌ

آپ پر سلام ہو اے خدا کے رسول خدائے تعالیٰ آپ کے فرزند حسین کے بارے میں آپ کے ساتھ بہترین تعزیت کرے آپ پر

عَلَيْكَ يَا فاطِمَةُ حَسَنَ اللَّهُ لَكِ الْعَزَاءُ فِي وَلَدِكِ الْحُسَيْنِ، أَسَلَامٌ عَلَيْكَ يَا مَيْرَ

سلام ہو اے فاطمہ خدائے تعالیٰ آپ کے فرزند حسین کے بارے میں آپ کے ساتھ بہترین تعزیت کرے آپ پر سلام

بواہ

الْمُؤْمِنِينَ حُسَنَ اللَّهُ لَكَ الْعَزَىٰ فِي وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ، أَلَّسْلَامُ عَلَيْكَ يَا بَا مُحَمَّدٍ

امیرالمؤمنین خدائے تعالیٰ آپ کے فرزند حسین کے بارے میں آپ کے ساتھ بہترین تعزیت کرے آپ پر سلام ہو اے  
ابومحمد

الْحَسَنَ حُسَنَ اللَّهُ لَكَ الْعَزَىٰ فِي خِيَگَ الْحُسَيْنِ، يَا مَوْلَائِي يَا بَا عَبْدِ اللَّهِ

حسن خدائے تعالیٰ آپکے بھائی حسین کے بارے میں آپکے ساتھ بہترین تعزیت کرے اے میرے سردار اے  
ابوعبدالله

آنا ضَيْفُ اللَّهِ وَضَيْفُكَ وَجَارُ اللَّهِ وَجَارُكَ، وَلِكُلٌّ ضَيْفٌ وَجَارٌ قَرِيٌّ وَقَرَائِيٌّ فِي

میں اللہ کا مهمان اور آپ کا مهمان ہوں اور خدا کی پناہ اور آپکی پناہ میں ہوں یہاں ہر مهمان اور پناہ گیر کی  
پذیرائی ہوتی ہے اور اس

هَذَا الْوَقْتِ إِنْ تَسْأَلَ اللَّهَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ نْ يَرْزُقُنِي فَكَأَنِّي رَقِبْتُ مِنَ النَّارِ

وقت میری پذیرائی یہی ہے کہ آپ سوال کریں اللہ سے جو پاک تر اور عالیٰ قدر ہے یہ کہ میری گردن کو عذاب  
جہنم سے آزاد کر دے

إِنَّهُ سَمِيعُ الدُّعَاءِ قَرِيبٌ مُّحِيبٌ .

بے شک وہ دعا کا سننے والا ہے نزدیک تر قبول کرنے والا ۔

## پچیسویں محرم کا دن

بہت سے علماء کے نزدیک ۲۵ محرم ۹۴ھ کے دن امام زین العابدینؑ کی شہادت واقع ہوئی تھی، بعض علماء نے  
آپکی شہادت کا دن ۱۲ محرم ۹۵ھ بیان کیا ہے، کہ جس سال کو سنة الفقهاء کا نام دیا گیا ہے ۔